

اچھا اور۔۔۔۔۔جویریہ نے کہا

اور یہ کہ میں ملک کے سب سے بڑی ڈاکٹر بننا چاہتی ہوں۔۔۔۔۔سب سے اچھی آئی سپلس۔  
میں چاہتی ہوں جب پاکستان میں آئی سرجری کی تاریخ لکھی جائے تو اس میں میرا نام ٹاپ آف  
دی لسٹ ہو۔ اس نے مسکراتے ہوئے آسمان کی طرف دیکھا۔

اچھا۔۔۔۔۔اور اگر تم ڈاکٹر نہ بن سکی تو؟ جویریہ نے کہا۔ آخر یہ میرٹ اور قسمت کی بات ہے  
ایسا ممکن ہی نہیں۔ میں اتنی محنت کر رہی ہوں کہ میرٹ پر ہر صورت آؤں گی۔ پھر میرے والدین  
کے پاس اتنا پیسہ ہے کہ میں اگر یہاں کسی میڈیکل کالج میں نہ جاسکی تو وہ مجھے بیرون ملک بھجوا  
دیں گے

پھر بھی اگر ایسا ہوا کہ تم ڈاکٹر نہ بن سکو تو۔۔۔۔۔؟

ہو ہی نہیں سکتا۔۔۔۔۔یہ میری زندگی کی سب سے بڑی خواہش ہے میں اس پروفیشن کے لیے  
سب کچھ چھوڑ سکتی ہوں۔ یہ میرا خواب ہے اور خوابوں کو بھلا کیسے چھوڑا جاسکتا ہے۔ امپا سبل

امامہ نے قطعی انداز میں سر ہلاتے ہوئے ہتھیلی پر رکھے ہوئے دانوں میں سے ایک اور دانہ اٹھا  
کر منہ میں ڈالا

زندگی میں کچھ بھی ناممکن نہیں ہوتا۔۔۔۔۔کچھ بھی ہو سکتا ہے۔ فرض کرو کہ تم ڈاکٹر نہیں بن پاتی  
تو۔۔۔۔۔؟ پھر تم کیا کرو گی۔۔۔۔۔؟ کیسے ری ایکٹ کرو گی؟ امامہ اب سوچ میں پڑ گئی